۲۴/اپریل ۲۰۰۴ء

آر بی آئی کی جا$ سے متعدد اداروں کو این آر آئیز (غیر مقیم ہندوستانیوں) سے فریش ڈپوزٹ کے قبول کرنے کی مماÆ

آر بی آئی نے مستند ڈیلروں اور بینکوں کے علاوہ دوسرے اداروں کو غیر مقیم ہندوستانیوں سے ایسے ڈپوزٹ کے قبول کرنے سے روک ڈ*یے ہے جو بیرون ملک سے فریش ریٹس کے توسط سے موصول ہوئے ہوں۔ ان کو اپنے غیر مقیم خارجی (این آر ای)، فارن کر~ غیر مقیم بینک اکاؤ$ میں د P کے ذریعہ غیر مقیم ہندوستانیوں سے ڈپوزٹ یعنی رقمیں وصول کرنے سے روک ڈ*یH۔ بہر حال ان کو موجود ڈپوزٹ کے جاری ر p کی اجازت دی جائے گی اور وطن واپسی وغیر واپسی C دپر جو بھی معاملہ ہو غیر مقیم ہندوستانیوں کے* م سے جمع شدہ ڈپوزٹ کی تجد+ی کی انھیں اجازت دی گئی۔ ایسے ڈپوزٹ پر کتا H انٹر & قابل واپسی ہوگا۔

ترمیم شدہ Ã* نی شدہ ہد*یت فوری طور پر قابل عمل ہوں گی۔ مستند ڈیلروں/ بینکوں کے علاوہ دوسرے اداروں کو غیر مقیم ہندوستانیوں سے ڈپوزٹ قبول نہ کرنے کا فیصلہ حالیہ ڈیولپمنٹ کے پیش Ã لئے گئے جا-ے کے بعد کیا H۔

موجودہ ریگولیشن کے تحت مستند ڈیلروں و بینکوں کے علاوہ کمپنی ا I ۱۹۵۶ء کے تحت رجسٹرڈ شدہ کمپنی کو (مع غیر بینکنگ فائنس کمپنی جو کہ رزور بینک کے ساتھ رجسٹرڈ ہو*) کسی ایسے ادارہ کو (جس کو* پ ر لیمنٹ* اسٹیٹ لیجس لیچر کے کسی ا I کے تحت تشکیل ڈ*یH ہو۔) قابل واپسی C دپر غیر مقیم ہندوستانیوں سے ڈپوزٹ کے قبول کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ حالاè کمپنی* یہ وہ ا<*&* کسی فرم کو اس* بت کی اجازت ہے کہ* قابل واپسی C د (ریپو c بیسس) پر غیر مقیم ہندوستانی سے ڈپوزٹ وصول کرلے۔ ایسے ڈپوزٹ پر حاصل شدہ انٹر & کر$ آمدنی ہونے کے* طے ہندوستان کے* ہر قابل واپسی ہے۔

مستند ڈیلروں کو اس* بت کے احکامات دئے گئے ہیں کہ وہ ترمیم شدہ ہد*یت سے اپنے آ W متعلقین کو روشناس کرادیں۔

بی وی سدا#

منیجر

پریس ریلیز: ۲۰۰۴/۱۲۶۴-۲۰۰۳